حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمہ اللہ

# ملفوظات
# حکیم الامت

اِدارۂ تالیفاتِ اَشرفیہ
چوک فوارہ ملتان پاکستان
(061-4540513-4519240

بسلسلہ

# ملفوظاتِ حکیم الامت

## جلد 19

# حسن العزیز جلد سوم

حکیم الامت مجدد الملت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمۃ اللہ علیہ

کی مجالس اور اسفار، نشست و برخاست میں بیان فرمودہ انبیاء کرام، اولیاء عظام کے تذکروں، عاشقانِ الٰہی ذوالاحترام کی حکایات و روایات، دین برحق مذہب اسلام کے احکام و مسائل جن کا ہر فقرہ حقائق و معانی کے عطر سے معطر، ہر لفظ صبغۃ اللہ سے رنگا ہوا، ہر کلمہ شرابِ عشق حقیقی میں ڈوبا ہوا، ہر جملہ اصلاح نفس و اخلاق، نکات تصوف اور مختلف علمی و عملی، عقلی و نقلی، معلومات و تجربات کے بیش بہا خزائن کا دفینہ ہے اور جن کا مطالعہ آپ کی پُر بہار مجلس کا نقشہ آج بھی پیش کر دیتا ہے۔

جمع فرمودہ حکیم مولوی محمد یوسف بجنوری رحمۃ اللہ علیہ

اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ
اشرفیہ منزل۔ نزد کلی آرٹس، چوک فوارہ ملتان۔

نام کتاب..............ملفوظات حکیم الامت جلد-19

تاریخ اشاعت.................. صفر المظفر ۱۴۲۵ھ

ناشر.... اِدارہ تالیفاتِ اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

طباعت..............سلامت اقبال پریس ملتان

## ملنے کے پتے

ادارہ تالیفات اشرفیہ چوک فوارہ ملتان

ادارہ اسلامیات انارکلی، لاہور

مکتبہ سید احمد شہید اردو بازار، لاہور

مکتبہ قاسمیہ اردو بازار لاہور

مکتبہ رشیدیہ، سرکی روڈ، کوئٹہ

کتب خانہ رشیدیہ راجہ بازار راولپنڈی

یونیورسٹی بک ایجنسی خیبر بازار پشاور

دارالاشاعت اردو بازار کراچی

بک لینڈ اردو بازار لاہور

ISLAMIC EDUCATIONAL TRUST U.K
(ISLAMIC BOOKS CENTRE)
119-121-HALLIWELL ROAD
BOLTON BL1 3NE. (U.K.)

**ضروری وضاحت:** ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کیلئے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسان کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لئے پھر بھی کسی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گذارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

**واقعہ** : دیوبند کے مدرسہ کا ذکر تھا اس پر فرمایا۔

**ارشاد**: تہذیب وہاں کے رہنے والے طلبہ کا حصہ ہے میں نے کہیں کے طلبہ ایسے مودب نہیں دیکھے گو اس کی وہاں عملی تعلیم نہیں ہوتی۔ مگر وہاں کا یہ اثر ہے جو وہاں کے بزرگوں کا طرز ہے وہ موروث سا ہو گیا ہے برکت چلی آتی ہے وہاں کے تعلیم یافتوں کے انداز سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ وہاں کے تعلیم یافتہ ہیں عرفی نے کہا ہے۔

ہر سوختہ جانے کہ بہ کشمیر درآمد ☆ گر مرغ کباب ست کہ بابال و پر آید

وہاں کی خاصیت ہی ہے مجھے اگر حضرت حاجیؒ کا حکم تھانہ بھون رہنے کا نہ ہوتا تو میں دیوبند رہتا مگر یہ ضرور ہے کہ وہاں تنہائی میسر نہ ہوتی قصبہ (تھانہ بھون) کے لوگ معتقد تو نہیں محب ہیں اس لئے لوگ مجھ کو لپٹتے نہیں دیوبند میں یہ میسر نہ ہوتا۔

**واقعہ** : ایک اجازت یافتہ کے زاہد محنتی مخلص ہونے کا ذکر تھا اس پر حضرت والا نے فرمایا۔

**ارشاد**: وہ تو دو انہیں کرتے نعمتیں نہیں کھاتے مگر ہمارا مسلک یہ ہے کہ انڈا کھاؤ مرغی کھاؤ مرغن کھانے کھاؤ اور کام کرو۔ شرارت کے قصد سے مت کھاؤ۔ خدا کی نعمت کو برتو اگر سامان دے استعمال کرو۔ خدائے تعالیٰ کی نعمت برتنے سے منعم کی محبت بڑھتی ہے۔ ہمیں راحت پہنچتی ہے تو محبت ہوتی ہے۔ اگر راحت برت کر محبت ہو۔ اور اس کے بعد کلفت بھی ہو تو اس میں بھی راحت ہوتی ہے۔

خوب کھاؤ پیو جتنا خدائے تعالیٰ دے مگر کھانے پینے کے بندے نہ بنو اس فکر میں مت رہو کہ پشاور سے چاول آنے چاہئیں۔ فلاں جگہ سے یہ چیز آنی چاہئے لیکن اگر خدائے تعالیٰ دے تو کیوں نہ استعمال کرے کیوں احتراز کرے میں نے ان سے کہا کہ آپ کم کھا کر ضعیف ہو جائیے گا ویسے تندرست ہیں مگر ان کی صحت اچھی نہیں ہے مگر ہیں بڑے مستعد برکت بھی ہے ان کے وقت میں محنتی ہیں کسی کام سے انکار ہی نہیں ہے اچھے آدمی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا یہ مجھ پر انعام ہے جو بہت کم لوگوں کو نصیب ہوتا ہے وہ نعمت یہ ہے کہ میرے سب احباب مجھ سے افضل ہیں۔

ورنہ مستفیدین کم درجہ میں ہوتے ہیں مستفاد منہ سے میرے یہاں مستفیدین بڑھے ہوئے ہیں افضل ہو کر پھر اتباع کرتے ہیں یہ بڑی بات ہے جیسا حضرت مرزا جان جاناںؒ فرمایا کرتے تھے۔ کہ اگر مجھ سے قیامت میں سوال ہوا کہ دنیا سے کیا لائے ہو تو میں حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب کو پیش کردوں گا۔ میں کہتا ہوں کہ میں اپنے مستفیدین کو پیش کردونگا۔ فقط۔